تبصرہ: ابوالادیب

رسالہ: ماہنامہ ''آب حیات'' لاہور (مئی ۲۰۰۳ء)

مدیر اعلیٰ: محمود الرشید حدوٹی

صفحات: ۱۸۰ قیمت: ۳۰ روپے ملنے کا پتہ: جامعہ اشرفیہ، مسلم ٹاؤن فیروز پور روڈ لاہور

رسالہ زیر بحث ''سیرت النبی ﷺ کا عسکری پہلو اور عصر حاضر'' کے عنوان پر، ادارے کی طرف سے، خاص نمبر شائع کیا گیا ہے۔ جس میں کوئی بیس کے قریب مضامین شامل ہیں۔ تحریریں اکثر معیاری ہیں۔ رسول پاک ﷺ کی حیاتِ طیبہ، مزاحمت سے عبارت ہے۔ قدم قدم پر غزوات کا سامنا ہے۔ آپ ﷺ کی زندگی میں دین اور سیاست ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ بہت ہی کمینے اور سفلے ہیں۔ وہ نام نہاد سکالر جو تحریر اور تقریر میں یہ کہتے ہوئے شرم محسوس نہیں کرتے کہ '' سیاست میں دین کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ اسلام کے ٹھیکدار مسجدوں میں جا کر نماز پڑھائیں اور سیاست کرنٹوں کے لیے چھوڑ دیں''۔ جب کہ ہادیٔ اعظم ﷺ کی زندگی کا دائرۂ دین سے لے کر سیاست عدالت، نظامت، مزاحمت جیسے تمام زاویوں پر محیط ہے۔ زیر نظر رسالہ بھی ''مجاہد اعظم اور عصر حاضر''، سپہ سالارِ اسلام و عصر حاضر، رسول اکرم ﷺ کے جہادی معرکے، جنگ سے پہلے تیاری، نبی اکرم ﷺ سالار اعظم، جیسے عنوانات سے مزین ہے۔ قابل مطالعہ ہے۔

کتاب: ''حقوقِ انسانی کی آڑ میں''

مرتّب: محمد متین خالد صفحات: ۵۶۰ قیمت: ۲۰۰ روپے

ناشر: مجلس تحفظ ختم نبوت، حضوری باغ روڈ ملتان ملنے کا پتا: علم و عرفان پبلشرز، ۳۴ اردو، بازار لاہور

ہماری بد قسمتی کی انتہا کہ سرزمین پاکستان، مذہب بیزار اور وطن دشمن این جی اوز کے لیے شروع دن سے ہی زرخیز رہی ہے۔ اہل اقتدار کی عیاشیوں اور اغراض پرستیوں نے انہیں ہمیشہ سے کھل دے رکھی ہے۔ کہ اُس سے انہیں بھی کچھ نہ کچھ آ ذوقہ ملتا ہے۔ اور پھر تعجّب کی بات یہ ہے کہ کوئی بھی حکومت چاہے وہ لادین اور سیکولر ہو یا اُس نے چہرے پر بظاہر اسلام دوستی کا ماسک چڑھا رکھا ہو۔ ان این جی اوز کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے ہمیشہ ان کی سرپرستی کرتی رہی ہے۔ انہیں ہمیشہ معزز ین قرار دے کر وی آئی پی کی حیثیت سے نوازا گیا ہے۔ پرنس کریم سے لے کر عاصمہ جہانگیر تک اور مغرب زدہ بیگمات سے لے کر عیاش گھرانوں کے بگڑے ہوئے شہزادوں تک، سب کے سب مغرب کی تحریکِ